پریس ریلیز

بینک آف پنجاب نے سال 2020 کے دوران 12.0 ارب روپے کا قبل از ٹیکس منافع حاصل کیا

بینک آف پنجاب (BOP) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس 19 فروری 2021 کو ہوا۔ اجلاس کے دوران، 31 دسمبر 2020 کو ختم ہونے والے سال کے بینک کے سالانہ آڈٹ شدہ مالی حسابات کی منظوری دی گئی۔

سال 2020 کے لئے بینک کی مالی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے بورڈ نے بینک کی مجموعی مالی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا اور خوشی کے ساتھ نوٹ کیا کہ COVID-19 کی وجہ سے ملک میں معاشی سست روی کے باوجود بینک قابلِ تعریف مالی نتائج حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔ اور ٹیکس سے پہلے 12.0 ارب روپے کا منافع حاصل کیا۔ سال 2020 کے دوران بیلنس شیٹ کے حجم میں 26 فیصد اضافہ ہوا اور بینک کے اثاثہ جات 1.0 کھرب روپے کی سطح سے تجاوز کر گئے۔ بورڈ نے انتظامیہ کی جانب سے کی جانے والی کاوشوں کو سراہا اور سال 2020 کے لئے شیئر ہولڈرز کو 10.00 فیصد کیش ڈویڈنڈ دینے کا اعلان کیا جبکہ سال 2019 کے لئے 7.50 فیصد کیش ڈویڈنڈ دیا گیا تھا۔

سال 2020 کے دوران معیشت کے تمام شعبہ جات میں عالمی کساد بازاری کی وجہ بینک نے طویل مدتی سرمایہ کاری کی حکمتِ عملی اختیار کی جس کے نتیجہ میں بینک کی کتابوں میں قابلِ ذکر کیپیٹل گین موجود رہے۔ اس کے نتیجہ میں نان مارک اپ/ انٹرسٹ آمدن 233 فیصد اضافہ کے ساتھ 13.0 ارب روپے رہی جو کہ گزشتہ برس 3.9 ارب روپے تھی۔ جبکہ نیٹ انٹرسٹ مارجن معمولی کمی کے ساتھ 23.3 ارب روپے رہا۔ سال 2020 کے دوران قبل از پروویژن منافع بہتر ہو کر 20 فیصد اضافہ کے ساتھ 18.9 ارب روپے ہو گیا جو کہ گزشتہ سال 15.8 ارب روپے تھا۔ COVID-19 کے بعد معیشت کو درپیش خطرات کے پیشِ نظر سبجیکٹو تشخیص کے علاوہ بینک نے محتاط بنیادوں پر قرضہ جات پر جنرل پروویژن کرنے کا انتخاب کیا۔ سال 2020 کے دوران بینک کی تاریخ میں پہلی مرتبہ خود تشخیصی کی بنیاد پر 1.7 ارب روپے کی پروویژن کی گئی۔ علاوہ ازیں 3.3 ارب روپے کی جنرل پروویژن بھی کی گئی۔

مذکورہ بالا پروویژن کے باوجود، بینک نے 6.9 ارب روپے بعد از ٹیکس منافع کمایا جو کہ گزشتہ برس 8.2 ارب روپے تھا۔ اگر مذکورہ بالا پروویژن کو ریکارڈ نہ کیا گیا ہوتا تو سال 2020 کا بعد از ٹیکس منافع سال 2019 کے مقابلے میں 1.7 ارب روپے (20 فیصد) زیادہ ہوتا۔ بینک کی فی حصص آمدن 2.63 روپے رہی۔

بینک کے ڈیپازٹس میں 21 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور وہ 835.1 ارب روپے کی سطح تک پہنچ گئے جو کہ 31 دسمبر 2019 کو 691.0 ارب روپے تھے۔ سرمایہ کاری اور قرضہ جات بالترتیب 567.8 ارب روپے اور 442.8 ارب روپے رہے۔ بک ویلیو فی حصص (اثاثوں پر سرپلس کے علاوہ) بہتر ہو کر 17.52 روپے ہو گئی جو کہ 31 دسمبر 2019 کو 15.63 روپے تھی۔

31 دسمبر 2020 کو ایکویٹی 52.3 ارب روپے رہی اور بینک کی کیپٹل ایڈیکویسی ریشو (CAR) بہتر ہو کر 16.23 فیصد ہو گئی جو کہ 31 دسمبر 2019 کو 14.80 فیصد تھی۔ CAR کی موجودہ سطح 11.50 فیصد کی مطلوبہ سطح سے 41 فیصد زائد ہے۔

بینک کو پاکستان کریڈیٹ ایجنسی (PACRA) کی جانب سے "AA" کی طویل مدتی درجہ بندی تفویض کی گئی ہے جبکہ قلیل مدتی درجہ بندی "A1+" کی اعلیٰ ترین سطح پر ہے۔ 104 تقوی اسلامی بینکاری شاخوں کے ساتھ بینک کا ملک گیر برانچ نیٹ ورک 636 برانچوں پر مشتمل ہے۔ بینک اپنے 588 ATMs کے وسیع نیٹ ورک کے ذریعے صارفین کو 24/7 بینکاری کی سہولیات مہیا کر رہا ہے۔